(4) تیزی سے بڑھنے والے پودوں کو:

(a) وقتاً فوقتاً کاٹتے ہیں (b) زیادہ پانی دیں

(c) زیادہ بیماریوں کا خطرہ ہوتا ہے (d) سرکنڈے یا لکڑی کا سہارا دیں

(5) نباتاتی افزائش نسل کے لیے کتنے پودے استعمال ہوتے ہیں؟

(a) دو (b) چار (c) چھے (d) آٹھ

(6) قلم ہمیشہ لگانی چاہیے۔

(a) ستمبر۔اکتوبر میں (b) دسمبر۔جنوری میں

(c) فروری۔مارچ میں (d) نومبر۔دسمبر میں

(7) ٹیوبر کو عام طور پر کس موسم میں لگایا جاتا ہے؟

(a) ساون کے مہینوں میں (b) بہار کے شروع میں

(c) خزاں کے آغاز میں (d) بہار گزرنے کے بعد

(8) مستطیل نما چھلا مشابہت رکھتا ہے:

(a) T نما چھلے سے (b) S نما چھلے سے (c) O نم چھلے سے (d) W نما چھلے سے

(9) پودے کی قلم کی لمبائی ہونی چاہیے۔

(a) دس سینٹی میٹر (b) پندرہ سینٹی میٹر (c) سترہ سینٹی میٹر (d) تیس سینٹی میٹر

(10) قلموں کی آب پاشی کب کرنی چاہیے؟

(a) روزانہ (b) ہفتہ وار (c) پندرہ دن بعد (d) ماہانہ

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(1) ٹیوبر لگاتے وقت کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہییں؟

جواب: ٹیوبر کو عام طور پر موسم بہار کے شروع میں لگایا جاتا ہے کیونکہ اس وقت زیادہ گرمی نہیں ہوتی اور ٹیوبر کی کاٹی ہوئی جگہ خراب نہیں ہوتی۔ گرمی سے کٹا ہوا حصہ گل سڑ جاتا ہے۔ دوسرے ٹیوبر کا کوئی حصہ زمین سے باہر نہیں رہنا چاہیے بصورت دیگر وہ سبز رنگ اختیار کر لے گا۔

(2) داب لگانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی پودے یا درخت کی شاخ کو جھکا کر زمین میں اس کا وسطی حصہ دبا دیا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد اس حصے میں سے جڑیں پھوٹ پڑتی ہیں اور یہ شاخ ایک پودا بن جاتی ہے۔ اس عمل کو داب لگانا کہتے ہیں۔

(3) پودوں کی نشوونما میں روشنی کا کیا کردار ہے؟

جواب: پھل پکنے کے لیے روشنی نہایت ضروری ہوتی ہے۔ نیز پودے روشنی ہی کی بدولت اپنی خوراک تیار کرتے ہیں۔ روشنی بعض بیماریوں کے جراثیم مارنے کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔ جس باغ کے پودے نہایت گھنے ہوں وہاں روشنی آسانی سے نہیں پہنچ سکتی نتیجتاً وہاں جراثیم پرورش پا کر پودوں کی تباہی اور بربادی کا باعث بنتے ہیں۔

(4) پودوں کی افزائش نسل عام طور پر کتنے طریقوں سے کی جاتی ہے؟

جواب: عام طور پر پودوں کی افزائش نسل دو طریقوں سے کی جاتی ہے۔

افزائش نسل بذریعہ تخم یا بیج اور افزائش نسل بذریعہ نباتاتی طریقہ

(5) روٹ سٹاک کس طرح پیدا کیا جاتا ہے؟

جواب: روٹ سٹاک یعنی ذخیرے کا پودا بذریعہ بیج پیدا کیا جاتا ہے۔

باب 2 سبزیوں کی کاشت

حل مشق

سوال 1۔ موسم سرما میں پائی جانے والی چند مشہور سبزیوں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: موسم سرما میں درج ذیل سبزیاں پائی جاتی ہیں۔

پھول گوبھی، بند گوبھی، شلجم، گاجر، چقندر، مٹر، پیاز، لہسن، مولی، پالک اور میتھی۔

سوال 2۔ موسم گرما میں پائی جانے والی چند مشہور سبزیوں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: موسم گرما میں درج ذیل سبزیاں پائی جاتی ہیں۔ بینگن، آلو، کدو، ٹماٹر، مرچ، ٹینڈے، بھنڈی، گھیا توری، کریلا وغیرہ۔

سوال 3۔ مندرجہ ذیل سبزیوں کو موسم گرما اور موسم سرما کی سبزیوں کے گوشوارے میں تقسیم کیجیے۔

شلغم، کریلے، بھنڈی، کدو، توری، گاجر، ٹماٹر، لہسن، پیاز، پھول گوبھی، بند گوبھی، ٹینڈے، کھیرا، مولی۔

جواب:

موسم گرما کی سبزیاں	موسم سرما کی سبزیاں
کریلے، بھنڈی، کدو، توری، ٹینڈے، کھیرے، ٹماٹر	شلغم، گاجر، پھول گوبھی، بند گوبھی، مولی، لہسن، پیاز

سوال 4۔ سبزیوں کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: سبزیاں انسانی خوراک کا لازمی جزو ہیں۔ ان میں خوراک کے تقریباً تمام اہم اجزا موجود ہوتے ہیں۔ سبزیوں میں پروٹین، نشاستہ، روغنیات، معدنی نمکیات، لوہا، کیلشیم، فاسفورس، سوڈیم اور پوٹاشیم کے علاوہ حیاتین الف، ب، ج کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ سبزیاں خوراک کو متوازن بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

سبزیاں زود ہضم ہوتی ہیں۔ بیمار اور تندرست دونوں کے لیے مفید ہیں۔ سبزیوں میں موجود تیزابی مادے جسم کو متعدی بیماریوں سے بچائے رکھتے ہیں۔ یہ تیزابی مادے معدے میں نقصان پہنچانے والے جراثیم کو ہلاک کرتے ہیں نیز انتڑیوں اور خون کی شریانوں کو صاف کر کے دوران خون میں باقاعدگی پیدا کرتے ہیں۔ تازہ سبزیوں کے استعمال سے انسان صحت مند، طاقتور اور توانا رہتا ہے۔

سوال 5۔ سبزیوں کو اگانے کے لیے کون کون سی باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: جدید دور میں سبزیاں اگانا ایک نفع بخش کاروبار بن چکا ہے۔ دوسری فصلوں کی نسبت سبزیوں کی کاشت سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ سال کے دوران ایک ہی کھیت سے کئی فصلیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ سبزیاں کاشت کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے:

(i) بیج تندرست اور پوری طرح پختہ ہونا چاہیے۔ ایک سال سے زیادہ پرانا بیج استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

(ii) ترقی دادہ اور اعلیٰ نسل کا بیج استعمال کرنا چاہیے۔

(iii) سبزیوں کی کاشت سے پہلے ہل چلا کر زمین کو تیار کر لینا چاہیے۔ کیاریاں ہموار ہونی چاہییں۔

(iv) پانی باقاعدگی سے دینا چاہیے۔ سردیوں میں ہر پندرہ دن کے بعد اور گرمیوں میں ایک ہفتہ کے بعد پانی ضرور دیں۔

(v) گوڈی یا نلائی کر کے بیکار قسم کی خودرو جڑی بوٹیوں کو نکال دینا چاہیے۔

(vi) مناسب وقت پر کھاد جس کے اہم عنصر فاسفورس، نائٹروجن اور پوٹاشیم ہیں، ضرور دینی چاہیے۔ اس کے علاوہ گوبر اور سبز کھاد کا استعمال بھی ضروری ہے۔

(vii) بیشتر سبزیاں کھیلیں بنا کر کاشت کی جاتی ہیں۔ اس لیے کھیلیں بنانے کے بعد ان میں سبزیوں کے بیج بو دیں۔

(viii) کیڑے مار ادویات کا استعمال فصل کی بڑھوتری کے لیے فائدہ مند ہے۔

سوال 6۔ (الف) سبزیوں کو کھیلیوں پر کاشت کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: سبزیوں کو کھیلیوں پر کاشت کرنے کا بڑا مقصد آبپاشی کے پانی کو صرف بیج یا جڑوں ہی تک پہنچانا ہوتا ہے۔ اس سے اوپر پانی پہنچ جائے تو پودا صحیح طور پر نشوونما نہیں پا سکتا

stepacademyofficial.com

اور گل سڑ جاتا ہے۔ اس طریقے سے پانی کی بچت ہوتی ہے۔ گوڈی یا نالائی کرنے میں آسانی رہتی ہے مولی، آلو، چقندر، گاجر جیسی سبزیوں کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ب) سبزیوں کی آبپاشی کے لیے کھیت کا ہموار ہونا کیوں ضروری ہے؟ کیا سردیوں اور گرمیوں میں وقفہ آبپاشی ایک جیسا ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟

جواب: سبزیوں کی کاشت میں پانی کو اہم حیثیت حاصل ہے۔ سبزیوں کو عام فصلوں کی نسبت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام پودوں کی یکساں شرح سے آبپاشی کے لیے کھیلیوں یا کیاریوں کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ غیر ہموار کھیت میں پانی ڈھلان میں کھڑا ہو جائے گا اور اونچائی والے پودے پانی سے محروم رہ کر نہیں اگ سکیں گے جبکہ نشیبی پودے پانی کی فراوانی سے گل سڑ جائیں گے۔

گرمیوں اور سردیوں کے وقفہ آبپاشی میں بڑا فرق ہے۔ گرمیوں میں سخت گرمی اور دھوپ کی وجہ سے پانی زیادہ مقدار میں بخارات کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے اس لئے پودوں کو زیادہ پانی دینا چاہیے۔ گرمیوں میں ایک ہفتہ بعد اور سردیوں میں دو ہفتے بعد سبزیوں کو پانی دینا چاہیے۔ چونکہ سردیوں میں نمی کافی دیر تک برقرار رہتی ہے اس لیے اس موسم میں زیادہ پانی درکار نہیں ہوتا۔

سوال 7۔ (الف) پنیری کیسے تیار کی جاتی ہے؟ پنیری کی تیاری اور منتقلی کے دوران کون کون سی احتیاطی تدابیر مدنظر رکھنی چاہئیں؟

جواب: پنیری یا پودے کی تیاری میں درج ذیل احتیاطی تدابیر کا خیال رکھنا چاہیے۔

(1) زمین کا اچھا سا قطعہ منتخب کر کے اس میں 100 کلوگرام فی مرلہ کے حساب سے گوبر کی کھاد اور اتنی ہی مقدار میں بھل ملائیں۔ بعد میں پانی دے دیں۔

(2) زمین میں وتر آنے دیں پھر اس میں ہل چلا کر یا گوڈی کر کے زمین تیار کریں۔ زمین ہموار کرنے کے لیے اس پر سہاگہ پھیر دیں۔ جڑی بوٹیوں کو ضائع کر کے زمین میں ایک میٹر چوڑی اور مناسب لمبائی کی کیاریاں بنائیں۔

(3) تیار شدہ کیاریوں میں کسی پتلی لکڑی سے سات سے آٹھ سینٹی میٹر کے فاصلے پر دو سے تین سینٹی میٹر گہری لکیریں لگائیں۔ ان لکیروں میں ہاتھ سے اس طرح بیج کا کیرا کریں کہ ایک میٹر لمبائی میں چالیس سے پچاس بیج بوئے جائیں۔

(4) کیرا کرنے کے بعد بیجوں کو نہری بھل اور پتوں کی کھاد سے ڈھانپ دیں۔ فوارے کے ذریعے صبح شام پانی دیں۔

(5) گرمیوں میں چار پانچ دن بعد اور سردیوں میں آٹھ دس دن کے بعد بیج اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔

(6) پنیری کو سردی اور کہر سے بچانے کے لیے شمال کی جانب چھپر وغیرہ لگا دینا چاہیے۔

(7) پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے کے لیے اس وقت اکھاڑنا چاہیے جب پودے نشوونما پا کر مناسب لمبائی کے ہو جائیں اور سخت جان ہو چکے ہوں۔

(8) پنیری کو منتقل کرنے سے ایک ہفتہ پہلے پانی لگانا شروع کر دینا چاہیے۔

(9) پنیری کے پودے منتقلی کے دوران خشک نہ ہو جائیں۔

(10) پنیری کے اتنے پودے اکھاڑے جائیں جتنے آسانی سے لگائے جا سکیں۔

(11) پنیری کو منتقل کرتے وقت دھوپ سے بچائیں اور سائے میں رکھیں۔

(12) پنیری کی منتقلی کے لیے شام کا وقت زیادہ موزوں ہے تا کہ پودے سے نمی کا اخراج دن کی نسبت کم سے کم ہو۔

(13) تیار پنیری کو احتیاط سے اکھاڑ کر ایک ایک کر کے لگائیں۔

(ب) چند فصلوں کے نام لکھیں جن کی پنیری لگائی جاتی ہے۔

جواب: درج ذیل فصلوں کی پنیری لگائی جاتی ہے۔

پیاز، گوبھی، ٹماٹر، دھان، بینگن، مرچ وغیرہ۔

سوال 8۔ سبزیوں کی کاشت کے کتنے طریقے ہیں؟ کوئی سے دو تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: سبزیوں کی کاشت درج ذیل تین طریقوں سے کی جاتی ہے۔

(i) پنیری کے ذریعے۔

جواب: دیکھئے سوال 7 (الف)

(ii) بیج کے براہ راست کاشت سے (چھٹا)

اس طریقے سے کھیت کو خشک حالت میں تیار کرتے ہیں۔ کھیت کو پانی لگا کر بیج کا چھٹا دے دیا جاتا ہے۔ اکثر اوقات خشک کھیت میں پانی لگانے سے پہلے ہی چھٹا دے کر بیج کو مٹی میں ملا دیا جاتا ہے تا کہ پرندے وغیرہ بیج کو کھا نہ جائیں۔ اس کے بعد پانی لگایا جاتا ہے۔

اس طریقہ کاشت کے مندرجہ ذیل کچھ نقصانات بھی ہیں۔

چھٹا دینے سے بیج پورے کھیت میں یکساں طور پر تقسیم نہیں ہوتا۔ کہیں زیادہ اور کہیں کم۔ زیادہ بیج والی جگہ پر گھنے پودے اگتے ہیں جو کم خوراک ملنے کی وجہ سے کمزور رہ جاتے ہیں۔

کم بیج والی جگہ پر تھوڑے پودے پیدا ہوتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

چھٹے کے ذریعے بیج کئی گنا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ چھٹے سے کاشت کی گئی سبزیوں میں بہت سی جڑی بوٹیاں بھی اگ آتی ہیں جنہیں اکھاڑنے کے لیے زیادہ خرچ برداشت کرنا پڑتا ہے۔

(iii) نباتاتی حصوں یعنی جڑ اور تنے کے ذریعے۔

اس طریقے سے آلو، اروی، شکر قندی، لہسن اور ہلدی وغیرہ کاشت کی جاتی ہیں۔ ان کے ایسے نباتاتی حصے منتخب کیے جاتے ہیں جن پر آنکھیں موجود ہوں۔ ان نباتاتی حصوں کو زمین میں اس طرح دبایا جاتا ہے کہ ان کے آنکھوں والے حصے باہر کی طرف ہوں۔ نئے پودے ان ہی آنکھوں سے پھوٹتے ہیں۔

سوال 9۔ گوڈی کیوں کی جاتی ہے؟ کھادیں کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟ چار مشہور مصنوعی کھادوں کے نام لکھیں۔

جواب: کاشتکاری میں گوڈی یا نالائی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ خودرو جڑی بوٹیاں زمین کی زرخیزی کم کر کے پیداوار میں کمی کا باعث ہوتی ہیں۔ گوڈی سے غیر ضروری پودے تلف ہو جاتے ہیں۔ گوڈی سے مٹی بھربھری اور نرم ہو جاتی ہے۔ گوڈی سے زمین میں زیادہ عرصے تک نمی باقی رہتی ہے۔ جڑوں کی نشوونما کے لیے ہوا بڑی ضروری ہے۔ گوڈی کرنے سے مٹی میں ہوا شامل ہو کر جڑوں کی ضرورت پوری کرتی ہے۔

کھادیں: زمین میں بار بار فصلیں اگانے سے نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاشیم کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے اور زمین کی زرخیزی قائم رکھنے کے لیے مختلف کھادیں استعمال کی جاتی ہیں۔ کھادیں دو قسم کی ہوتی ہیں:

(الف) دیسی کھاد: یہ کھاد مویشیوں کے گوبر، مرغیوں کے فضلے اور درختوں کے گلے سڑے پتوں سے مل کر بنتی ہے۔ اگر ان تمام چیزوں کو تین ماہ تک گڑھوں میں بند رکھا جائے تو بہترین دیسی کھاد حاصل ہوتی ہے۔ اس کھاد میں وہ تمام چیزیں موجود ہوتی ہیں جن کے ملنے سے پودے خوب اگتے اور پھلتے پھولتے ہیں۔ زمین کی تیاری کے لیے دیسی کھاد کے پچیس سے تیس گڈے فی ایکڑ فصل بونے سے چھ سے آٹھ ہفتے پہلے کھیت میں ملا دینے چاہئیں۔

(ب) کیمیائی کھاد: یہ کھادیں کارخانوں میں تیار کی جاتی ہیں۔ ان کھادوں میں پودے کی نشوونما کے لیے ضروری عناصر موجود ہوتے ہیں۔

یوریا، امونیم نائٹریٹ، امونیم سلفیٹ، سپر فاسفیٹ اور پوٹاشیم سلفیٹ مشہور کیمیائی کھادیں ہیں۔

معروضی سوالات (ٹیکسٹ بک)

سوال (i) مندرجہ ذیل بیانات کی خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کیجیے۔

جواب: 1۔ سبزیوں کی کاشت کے لیے بھربھری زرخیز زمین نہایت موزوں ہوتی ہے جسے

میراز مین بھی کہتے ہیں۔

2۔ میراز مین فصلوں کی کاشت کیلئے نہایت موزوں ہوتی ہے۔

3۔ پیاز کو کاشت کے ابتدائی دنوں میں مرطوب آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

4۔ پیاز کی پنیری کی کاشت کے لیے پنیری تیار کرنے کے لیے 4 کلوگرام بیج کافی ہوتا ہے۔

5۔ رنبے کے ذریعے زمین کو کھود کر بوئے ہوئے کھیت میں سے جڑی بوٹیوں کو نکالنے کا عمل گوڈی کرنا کہلاتا ہے۔

6۔ گوڈی سے نہ صرف خودرو پودے ہی تلف ہوجاتے ہیں بلکہ پودوں کی جڑوں کو تازہ ہوا بھی ملتی ہے۔

7۔ ''چھٹا'' کے طریقے سے کھیت میں بیج یکساں نہیں پڑتا جس سے پودوں کی بڑھوتری پر برا اثر پڑتا ہے۔

سوال (ii) مندرجہ ذیل بیانات میں سے صحیح کے سامنے ''ص'' اور غلط کے سامنے ''غ'' لکھیے۔

جواب: 1۔ گوبھی، ٹماٹر اور پیاز وغیرہ کی کاشت پنیری کے ذریعے ہوتی ہے۔ ''ص''

2۔ پنیری دوپہر کے وقت منتقل کرنی چاہیے۔ ''غ''

3۔ کیاری میں پنیری منتقل کرنے کے بعد فوراً پانی دینا چاہیے۔ ''ص''

4۔ چھٹا کے ذریعہ کھیت میں بیج زیادہ ڈال دیا جاتا ہے جس سے کھیت میں نالائی مشکل ہوجاتی ہے۔ ''ص''

5۔ گوڈی کرنے سے زمین کی سطح نرم ہوجاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں بارش یا آبپاشی کا پانی بہہ کر ضائع نہیں ہوتا۔ ''ص''

6۔ پنیری کو شدید سردی اور کہرے سے بچانے کے لیے سرکنڈا کا چھپر لگانا چاہیے۔ ''ص''

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیک Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☐ **درست جواب کی نشاندہی کریں۔**

(1) سبزیوں کے بیج 5 درجے سینٹی گریڈ پر ذخیرہ ہوں تو کتنے سال تک ان میں اگنے کی صلاحیت رہتی ہے؟

(a) دو سے تین (b) تین سے چار (c) چار سے پانچ **(d)** پانچ سے چھے

(2) کیا بنانے کے لیے رجر ہل کا استعمال بہت مفید ہے؟

(a) کھیلیں (b) کیاریاں (c) گملے (d) کھیت

(3) ایک کھیت سے سال بھر میں کتنی فصلیں لی جاسکتی ہیں؟

(a) ایک سے دو (b) دو سے تین **(c)** چار سے پانچ (d) چھ سے سات

(4) بہترین دیسی کھاد بنانے کے لیے مویشیوں کے گوبر، پتوں اور مرغیوں کے فضلے کو گڑھے میں دبائے رکھنا چاہیے۔

(a) ایک سے دو ماہ تک **(b)** دو سے تین ماہ تک

(c) چھے سے آٹھ ماہ تک (d) دس ماہ سے ایک سال تک

(5) آلو کے لیے بجائی کے وقت امونیم نائٹریٹ کی مقدار فی ایکڑ کیا ہے؟

(a) ایک بوری (b) دو بوری **(c)** تین بوری (d) چار بوری

(6) بند گوبھی اور پھول گوبھی میں بجائی کے وقت سپر فاسفیٹ بحساب فی ایکڑ کتنا ہونا چاہیے؟

(a) ایک بوری (b) تین بوری **(c)** پانچ بوری (d) چھ بوری

☐ **مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔**

(1) سبزیوں کو بونے کے مختلف طریقے لکھیں؟

جواب: سبزیوں کی کاشت تین طریقوں سے کی جاتی ہے۔ 1۔ پنیری کے ذریعے 2۔ بیج کی براہ راست کاشت 3۔ نباتاتی حصوں یعنی جڑ اور تنے کے ذریعے

(2) گرمیوں کی چند اہم سبزیوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: گرمیوں کی اہم سبزیاں ٹینڈا، کریلا، بینگن، بھنڈی توری، آلو، گھیا توری، کدو، ٹماٹر اور مرچ ہیں۔

(3) زمین کی تیاری کے لیے پانی کا درست نکاس کیوں ضروری ہے؟

جواب: زمین کی تیاری کے لیے پانی کا درست نکاس نہایت اہم ہے۔ کیونکہ گیلی زمین میں ہل ٹھیک طور پر نہیں چلائے جاسکتے۔ خاص طور پر سبزیوں کی کھیتی کے لیے تو پانی کا نکاس بہت اہمیت رکھتا ہے۔

(4) سبزیاں کھانے کے فوائد لکھیں۔

جواب: سبزیاں زود ہضم ہوتی ہیں۔ یہ بیماری اور تندرستی دونوں حالتوں میں مفید ہیں۔ ان میں اکثر ایسے تیزابی مادے موجود ہوتے ہیں جو جسم کو متعدد بیماریوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں اور جراثیم کو ہلاک کرتے ہیں۔

(5) چند ایسی سبزیوں کے نام لکھیں جن کی افزائش پنیری کے ذریعے کی جاتی ہے؟

جواب: پنیری کے ذریعے بوئی جانے والی چند سبزیاں درج ذیل ہیں۔

ٹماٹر، گوبھی، پیاز، بینگن، مرچ وغیرہ

(6) سبزیوں سے بیجوں کے حصول کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: سبزیوں سے بیج حاصل کرنے کے لیے سبزی کو پودے کے ساتھ ہی پک جانے دیں۔ خشک نظر آنے پر پھل اتار کر محفوظ کرلیں اور ضرورت کے وقت ان سے بیج نکال کر استعمال کریں۔

باب 3 ریشم کے کیڑوں کی پرورش

حل مشق

سوال 1۔ ریشم کے کیڑوں پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ایک جامع مضمون لکھیے۔

(الف) ریشم کے کیڑوں کے انڈوں کے حصول میں کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟ 15,000 انڈوں کے لیے کتنے درخت درکار ہوں گے؟

جواب: ریشم کے کیڑے پالنا نہ صرف ایک نفع بخش کاروبار ہے بلکہ ایک دلچسپ مشغلہ بھی۔

ریشم کے کیڑوں کے انڈوں کا حصول: ریشم کے کیڑوں کے انڈوں کو ریشم کے بیج بھی کہا جاتا ہے۔ حکومت ریشم کے کیڑوں کے انڈے غیر ممالک سے درآمد کرکے مقامی دفتر جنگلات کے سپرد کر دیتی ہے۔ محکمہ جنگلات انہیں کاشتکاروں اور کسانوں کے ہاتھوں بیچتا ہے۔ ریشم کے کیڑوں کے انڈوں کے حصول میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

1۔ ریشم کے کیڑوں کے انڈے یا بیج بہت نازک ہوتے ہیں اس لیے انہیں بہت ہی حفاظت سے رکھنا چاہیے۔

2۔ یہ انڈے جراثیم یا بیماری سے پاک ہوں۔

3۔ انڈے اتنی ہی تعداد میں خریدے جائیں جن کے لیے مناسب جگہ میسر ہو اور ان کی خوراک وغیرہ کا آسانی سے انتظام ہوسکے۔

4۔ انڈے حکومت کے یا کسی بااعتماد ادارے سے حاصل کیے جائیں۔ 15,000 ریشم کے کیڑوں کی خوراک کے لیے بارہ یا تیرہ درخت درکار ہوں گے۔

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com/